روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 29۔اپریل 2011ء 24جمادی الاوّل 1432 ہجری 29 شہادت 1390 ہش جلد 96-61 نمبر 97

غسل اور مسواک

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

یہ جمعہ کا دن ہے۔پس جو کوئی جمعہ پر آئے اسے چاہئے کہ وہ غسل کرے اور جس کے پاس خوشبو ہو وہ خوشبو لگائے اور مسواک کرنا اپنے لئے لازمی کرلو۔

(سنن ابن ماجہ کتاب اقامۃ الصلوٰۃ باب الزینۃ حدیث نمبر1088)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ مرض (طاعون) پلیدی اور ناپاکی سے پیدا ہوتا ہے۔جہاں اچھی طرح صفائی نہیں ہوتی اور مکان کی دیواریں بدنما اور قبروں کا نمونہ ہوتی ہیں۔نہ روشنی کا انتظام ہوتا ہے' نہ تازہ ہوا آسکتی ہے۔وہاں عفونت کا زہریلا مادہ پیدا ہوجاتا ہے' جس کے باعث یہ بیماری پیدا ہوجاتی ہے۔قرآن کریم میں جو آیا ہے۔(۔) کہ ہر ایک قسم کی پلیدی سے پرہیز کرو۔ہجر دور چلے جانے کو کہتے ہیں۔ جس سے یہ معلوم ہوا کہ روحانی پاکیزگی چاہنے والوں کے لئے ظاہری پاکیزگی اور صفائی بھی ضروری ہے۔کیونکہ ایک قوت کا اثر دوسری پر اور ایک پہلو کا اثر دوسرے پر ہوتا ہے۔

انسان کی دو حالتیں ہوتی ہیں۔جو شخص باطنی طہارت پر قائم ہونا چاہتا ہے وہ ظاہری پاکیزگی کا بھی لحاظ رکھے۔پھر ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے(۔) (البقرہ:223) یعنی جو لوگ باطنی اور ظاہری پاکیزگی کے طالب ہیں۔میں ان کو دوست رکھتا ہوں۔ظاہری پاکیزگی باطنی طہارت کی مدد اور معاون ہے۔اگر انسان اسے ترک کردے اور پاخانہ پھر کر بھی طہارت نہ کرے' تو باطنی پاکیزگی پاس بھی نہیں پھٹکتی۔پس یاد رکھو کہ ظاہری پاکیزگی اندرونی طہارت کو مستلزم ہے۔ اس لئے لازم ہے کہ کم ازکم جمعہ کے دن ضرور غسل کرے۔ہر نماز میں وضو کرے۔جماعت کھڑی ہو تو خوشبو لگائے۔عیدین اور جمعہ میں جو خوشبو لگانے کا حکم ہے وہ اسی بنا پر قائم ہے۔اصل وجہ یہ ہے کہ لوگوں کے اجتماع کے وقت عفونت کا اندیشہ ہوتا ہے۔اس لئے غسل کرنے اور صاف کپڑے پہننے اور خوشبو لگانے سے سمیت (زہر) اور عفونت سے روک ہوگی۔جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے زندگی میں یہ قانون مقرر کیا ہے۔ویسا ہی قانون مرنے کے بعد بھی رکھا ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 164)

نماز کو قائم کرنے کے لئے کوشش کریں

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''جہاں تک ہوسکے پاک اور صاف ہوکر اور نفی خطرات کرکے نماز ادا کریں اور کوشش کریں کہ نماز ایک گری ہوئی حالت میں نہ رہے اور اس کے جس قدر ارکان حمد وثنا حضرت عزت اور توبہ و استغفار اور دعا اور درود ہیں وہ دلی جوش سے صادر ہوں لیکن یہ تو انسان کے اختیار میں نہیں ہے کہ ایک فوق العادت محبت ذاتی اور خشوع ذاتی اور محویت سے بھرا ہوا ذوق وشوق اور ہر ایک کدورت سے خالی حضور اُس کی نماز میں پیدا ہوجائے گویا وہ خدا کو دیکھ لے اور ظاہر ہے کہ جب تک نماز میں یہ کیفیت پیدا نہ ہو وہ نقصان سے خالی نہیں۔اسی وجہ سے خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ متقی وہ ہیں جو نماز کو کھڑی کرتے ہیں اور کھڑی وہی چیز کی جاتی ہے جو گرنے کے لئے مستعد ہے۔پس آیت یُقیمونَ الصّلوٰۃ کے یہ معنی ہیں کہ جہاں تک اُن سے ہوسکتا ہے نماز کو قائم کرنے کیلئے کوشش کرتے ہیں اور تکلف اور مجاہدات سے کام لیتے ہیں مگر انسانی کوششیں بغیر خدا تعالیٰ کے فضل کے بیکار ہیں''۔

(حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد22 صفحہ 138)
(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2011ء مرسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

I.C.S کلاسز برائے طالبات

(مریم صدیقہ گرلز ہائرسیکنڈری سکول ربوہ)

خدا کے فضل وکرم کے ساتھ نئے تعلیمی سال میں مریم صدیقہ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول میں طالبات کیلئے I.C.S (کمپیوٹر سائنس) کلاسز کا اجراء کیا جائے گا۔اس سے قبل یہاں پری میڈیکل اور پری انجینئرنگ گروپ پڑھائے جارہے ہیں۔

(نظارت تعلیم)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 615)

حضرت امام ھمام کا ایک گمنام اور مایۂ ناز خادم

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے خدام خاص میں اول نمبر پر حضرت حافظ حامد علی صاحب موضع تھہ غلام نبی (متوفی 8 ستمبر 1919ء) اور پھر حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی (ولادت یکم جنوری 1879ء وفات 5/6 جنوری 1961ء) کا شمار ہوتا ہے۔ اس کے بعد شمع احمد کے پروانوں میں جو مبارک ہستیاں ہمارے سامنے آتی ہیں ان میں سرفہرست حضرت صاحبزادہ شہزادہ مولانا سید عبداللطیف صاحب کے نامور شاگرد حضرت سید احمد نور صاحب کابلی ہیں جو ربوہ کے مقبرہ عام میں آسودہ خاک ہیں ع

خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

آپ کی غیر فانی تالیف ''شہید مرحوم کے چشمدید واقعات'' (مطبوعہ 7 ستمبر 1921ء قادیان) پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اظہار خوشنودی کرتے ہوئے یہ سنہری سرٹیفیکیٹ عطا فرمایا

''سید احمد نور صاحب نے حضرت مولوی عبداللطیف صاحب مرحوم کے حالات لکھے ہیں جس سے احمدیت پر ایمان میں ترقی ہوتی ہے اور یہ ایسی کتاب ہے کہ چاہئے کہ اس کو ہر شخص پڑھے اور اپنے ایمان میں ترقی کرے۔''

آپ ہی کو حضرت مولانا صاحبزادہ سید عبداللطیف صاحب کی نعش مبارک کو مقتل سے اٹھانے اور پھر دفن کرنے کی سعادت نصیب ہوئی آپ ہی وہ خوش نصیب تھے جو اپنے ساتھ حضرت صاحبزادہ صاحب کے بال بطور نشانی کابل سے اپنے ساتھ قادیان لائے اور اپنے آقا و مطاع حضرت مسیح موعود کی خدمت میں پیش کر دئے جس پر حضور اقدس بہت خوش ہوئے اور ان کو تبرکاً شیشی میں بند کر کے بیت الدعا میں لٹکا دیا جو حضرت اقدس کے وصال مبارک کے بعد بھی عرصہ دراز تک آویزاں رہی۔

حضرت سید احمد نور کابلی اپنی خودنوشت سوانح میں تحریر فرماتے ہیں:۔

میرے والد صاحب ہمیں کہا کرتے تھے کہ مشرق کی طرف آسمان سے ایک نور اترا ہے تم لوگ مشرق کی طرف چلے جاؤ۔ کاش میں اس وقت زندہ ہوتا تو میں بھی جاتا۔ میں بچپن سے ہی اللہ و رسول سے محبت رکھتا تھا میں نے اپنے والد سے کہا کہ مجھے اپنا مرید بنالو کیونکہ اس وقت میرے والد لوگوں سے بیعت لیا کرتے تھے۔ والد صاحب نے فرمایا کہ تمہارا مرتبہ اس سے بلند ہے کہ مرید بنو۔ تم اپنے سبق میں مشغول رہو۔ قرآن شریف ایسی حالت میں میں نے ختم کیا تھا کہ مجھے یاد نہیں پڑتا کہ کس وقت پڑھا ہے۔ بہت سا علم میں نے اپنے والد سے سیکھا ہے۔ کبھی کبھی وہ اچھی اچھی باتیں معرفت کی سنایا کرتے تھے۔ جب بڑا ہوا تو سفر کیا غزنی، کابل، تیراہ، پشاور وغیرہ مختلف جگہوں میں علم پڑھا آخر میں شہید مرحوم کے پاس گیا اور ان سے ملاقات ہوئی اور ان کے ہاتھ پر بیعت کی۔ شہید مرحوم میرے ساتھ بہت محبت رکھتے تھے اور معرفت کی باتیں سنایا کرتے تھے۔ کسی نے میرے والد صاحب سے کہا کہ تمہارا بیٹا مولوی عبداللطیف صاحب کے پاس گیا ہے اور ان سے بیعت بھی کی ہے انہوں نے کہا کہ اچھا ہے وہ سفید کپڑوں والا تھا اور سفید کپڑے والوں سے مل گیا۔......

دیکھو ایک انسان جو مولوی عبداللطیف تھا۔ جو باخدا انسان تھا۔ عالم و عارف تھا اور قوم سے سید تھا۔ بہت سی بیویاں رکھتا تھا۔ جاگیردار۔ لوگوں میں پیشوا تھا۔ بادشاہ کے یہاں بھی عزت پانے والا تھا اور شاہی دربار میں اس کی کرسی تھی۔ یہ سب اس نے کس بات پر قربان کیا؟ صرف اللہ تعالیٰ کی رضا اور مسیح موعود کی سچائی پر قربان کیا مسیح موعود ایسی دولت ملی کہ ہر ایک مصیبت کے پہاڑ میں اس نے استقامت دکھلائی۔ میں ایک جنگل کا رہنے والا آدمی ہوں۔ میرا ملک بھی پہاڑوں اور جنگلوں کے درمیان ہے مجھ کو مسیح موعود کے ماننے سے تیرہ سو سال کے بعد............ یہ تمام باتیں مجھے خدا تعالیٰ نے مسیح موعود کی غلامی میں عطا کیں۔ میں مسیح موعود کی خدمت کرتا تھا اور میں اس زمانہ میں لنگر کے واسطے بھی آٹا لاتا تھا اور کبھی رات اور کبھی دن بٹالہ میں کام ہوتا تھا تو حضرت صاحب مجھے بھیجا کرتے تھے اور گورداسپور کے مقدمہ میں میں ساتھ جاتا تھا۔ حضرت صاحب نے مجھے گھر سے جگانے کے لئے اپنے خاص آدمی مفتی محمد صادق صاحب کو مقرر کیا تھا۔ جب میں آجاتا تھا تو حضرت صاحب فرمایا کرتے تھے کہ احمد نور آ گیا تو میں عرض کرتا کہ جی حضور آ گیا۔ ایک دفعہ گورداسپور میں حضرت صاحب ٹہلتے تھے اور میں آپ کے پیچھے تھا آپ جب پیشاب کے لئے گئے تو لوٹا پانی کا لایا۔ آپ فرمانے لگے کہ میں کہیں جاؤں تو آپ میرے ساتھ رہا کریں وقت خطرہ کا ہوتا ہے تو بعض لوگ بھاگ سکتے ہیں آپ لوگ نڈر ہیں نہیں بھاگتے۔ پھر فرمانے لگے کہ تم میری خدمت کیا کرو۔ ہر وقت خدمت کا وقت نہیں ہوتا۔ میں نے عرض کیا کہ **حضور میں اس ملک سے جناب کی خدمت کے لئے آیا ہوں۔ جب حضرت صاحب اور میں گورداسپور آتے جاتے تو میں پیدل یکہ کے ساتھ دوڑتا ہوا جاتا اور دوڑتا ہوا آتا۔ جب حضرت صاحب دہلی، سیالکوٹ، لاہور وغیرہ کہیں جاتے تو مجھے اپنی جگہ پر امین کے طور پر حفاظت کے لئے چھوڑ جاتے۔**

ایک بار حضرت صاحب کو الہام ہوا کہ زلزلہ آنے والا ہے۔ حضرت صاحب اور سب دوستوں نے باغ میں ڈیرہ لگایا۔ میں رات کو آپ کے گھر کا پہرہ دیا کرتا تھا ایک بار حضرت صاحب نے دن کو مولوی عبدالکریم مرحوم اور خلیفہ اول مولوی نورالدین مرحوم کو اور اور بھی دوست موجود تھے حضرت صاحب نے فرمایا کہ آج الہام ہوا ہے کہ تمہارے گھر کا پہرہ ملائک دیا کرتے ہیں۔ میں نے عرض کیا کہ جناب میں بھی تو پہرہ دیا کرتا ہوں یا تو میں ملائک میں سے ہوں یا ان کے ساتھ ہوں۔ مولوی صاحب نے یہ بات حضرت صاحب سے بیان کی تو آپ مسکرائے۔''

(چشمدید واقعات حصہ اول طبع اول صفحہ 29-30 پرنٹر و پبلشر حضرت بھائی عبدالرحمٰن قادیانی)

غزل

جِس کا حبیب کوئی نہ کوئی رقیب ہے
وہ شخص اپنی ذات میں کتنا غریب ہے

آنکھوں میں ہیں شکستہ مناظر کی کرچیاں
کاندھوں پہ جان لیوا غموں کی صلیب ہے

ساقی ہے منتظر تو درِ میکدہ ہے باز
اب بھی اگر ہے تشنہ کوئی، بد نصیب ہے

ہر ملتجی پہ اُس کی عنایت ہے بے حساب
وہ قادر و توانا ہی سب کا مجیب ہے

دیکھیں تو آج بھی اِسی بے انت بِھیڑ میں
اِک قافلہ طلوعِ سحر کا نقیب ہے

امواجِ حسن و عشق سے باہم ہیں سر فروش
یہ دیکھتا ہے کون کہ ساحل قریب ہے

ترکش میں لے کے نکلے ہیں یوسفؔ وفا کے تیر
فتح و ظفر یقیناً اب اُن کا نصیب ہے

راجہ محمد یوسف خان

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی کی مجلس عرفان

نماز، ایمان، عقائد کے متعلق سوالات کے پُرحکمت جوابات

24 جون 1934ء

نماز اور دعائیں

ایک نو وارد شخص نے بیعت کرنے کے بعد عرض کیا کہ کوئی نصیحت فرمائیں۔ اس پر حضور نے فرمایا:۔

ہر (-) کے لئے سب سے مقدم چیز نماز ہے۔ چاہے کچھ ہو، صحت ہو یا بیماری، جنگ ہو یا امن۔ سردی ہو یا گرمی۔ سفر ہو یا حضر۔ کوئی حالت ہو۔ نماز نہیں چھوڑنی چاہئے۔ بلکہ ضروری شرائط کے ساتھ ادا کرنی چاہئے اور پورے اطمینان کے ساتھ ادا کرنی چاہئے۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے نماز مومن کی خدا تعالیٰ سے ملاقات ہے اور جب کوئی شخص بادشاہ کی ملاقات بڑی قابل قدر چیز سمجھتا ہے۔ بے حد اشتیاق کے ساتھ اس کے لئے جاتا ہے اور تمام آداب کو ملحوظ رکھتا ہے تو پھر خدا تعالیٰ کی ملاقات کے لئے مومن کو جو اہتمام کرنا چاہئے وہ ظاہر ہے پس نماز کا ناغہ نہیں ہونا چاہئے۔ ...... کے عملی احکام میں سے سب سے ضروری اور اہم حکم نماز ہے۔ یہ کسی حالت میں نظر انداز نہیں ہونا چاہئے۔

دوسری نصیحت یہ ہے کہ مومن کو چاہئے استغفار کرتا رہے کئی دفعہ انسان کی نیکی بھی اس کے لئے بدی ہو جاتی ہے۔ مثلاً نیکی کرنے کے بعد اس کے دل میں خیال پیدا ہو کہ میں نے بڑی نیکی کی ہے یا اس لئے کوئی نیک کام کرے کہ لوگ اسے نیک کہیں تو اس کی نیکی تباہ ہو جائے گی۔ اس لئے کثرت سے استغفار پڑھنا چاہئے تا کہ خدا تعالیٰ گرنے سے بچالے اور انسان روحانی ترقی کر سکے۔

تیسری نصیحت یہ ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ہی ہمیں خدا تعالیٰ کے قرب کا رستہ بتایا ہے۔ اس لئے ہمارا فرض ہے کہ جس قدر آپ کا شکریہ ادا کر سکیں کریں اور اس کا طریق یہ ہے کہ ہم آپ کے لئے کثرت سے درود پڑھیں۔ درود کا مطلب یہ ہے کہ خدا تعالیٰ آپ کے مدارج عالیہ کو اور ترقی دے اور یہ رسول کریم ﷺ کے اس احسان کا بدلہ ہے جو آپ نے ہر مومن پر کیا۔

چوتھی نصیحت یہ ہے کہ تسبیح و تحمید نماز کے علاوہ بھی کرنی چاہئے سبحان اللہ الحمدللہ کا ورد کرنا چاہئے اور بھی دعائیں ہیں مگر جسے اور نہ آئیں وہ یہی پڑھتا رہے اور اس طرح خدا تعالیٰ کا شکر کرے تسبیح و تحمید کے متعلق ہمارا یہ طریق نہیں کہ کوئی خاص وقت مقرر کیا جائے اور خاص گنتی کے مطابق کی جائے۔ جب بشاشت ہو اور جتنا وقت ملے تسبیح و تحمید کر لی جائے۔

قادیان میں نماز قصر

ایک مہمان نے عرض کیا۔ قادیان میں جو لوگ بطور مہمان آتے ہیں کیا انہیں نمازیں قصر کرنی چاہئیں۔

فرمایا انہیں کوشش کرنی چاہئے کہ (بیت الذکر) میں جا کر باجماعت نماز ادا کریں۔ اگر وہ باجماعت نماز پڑھنے سے رہ جاتے ہیں تو قصر کر سکتے ہیں۔ وہ قادیان میں جو سنتیں پڑھیں گے وہ نفل ہو جائیں گی۔ پس یہاں عبادت جتنی زیادہ سے زیادہ ہو سکے کرنی چاہئے۔

نمازیں جمع

عرض کیا گیا نمازیں جمع ہو رہی ہوں اور ایک شخص بعد میں آئے۔ جسے معلوم نہ ہو کہ کونسی نماز پڑھی جا رہی ہے۔ اگر عصر کی نماز ہو تو اس کے شامل ہونے پر اس کی کونسی نماز ہوگی۔

فرمایا ایسی صورت میں جو نیت امام کی ہوگی وہی اس کی سمجھی جائے گی۔ لیکن اگر اسے معلوم ہو جائے کہ عصر کی نماز ہو رہی ہے تو پہلے اسے ظہر کے فرض پڑھنے چاہئیں اور پھر عصر کی نماز میں شریک ہونا چاہئے۔

عرض کیا گیا کوئی شخص کسی وقت کی نماز پڑھنا بھول جائے تو پھر کیا کرے۔

فرمایا جس وقت یاد آئے اس وقت پڑھ لے۔

اردو میں اونچی آواز سے دعائیں

عرض کیا گیا فرض نماز میں امام اونچی آواز سے اردو میں دعا کر سکتا ہے یا نہیں۔

فرمایا اس طریق کو میری طبیعت نہیں مانتی اس موقعہ پر جناب مولانا مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے عرض کیا حضرت مسیح موعود کا فتویٰ ہے کہ اس طرح دعا کرنا جائز نہیں۔

حضرت مسیح موعود کا فتویٰ حسب ذیل ہے۔

ایک شخص نے سوال کیا کہ حضور امام اگر اپنی زبان میں (مثلاً اردو زبان میں) بآواز بلند دعا مانگتا جائے اور پچھلے آمین کرتے جاویں تو کیا یہ جائز ہے جبکہ حضور کی تعلیم ہے کہ اپنی زبان میں دعائیں نماز میں کر لیا کرو۔

فرمایا دعا کو بآواز بلند پڑھنے کی ضرورت کیا ہے۔ خدا تعالیٰ نے تو فرمایا ہے تضرعاً و خفیۃً اور دون الجھر من القول۔ عرض کیا کہ قنوت تو پڑھ لیا کرتے ہیں۔ فرمایا ہاں ادعیہ ماثورہ جو قرآن و حدیث میں آچکی ہیں وہ بیشک پڑھ لی جاویں۔ باقی دعائیں جو اپنے ذوق و حال کے مطابق ہیں۔ وہ دل ہی میں پڑھنی چاہئیں۔

(بدر یکم اگست 1907ء ص12)

25 جون 1934ء

ایمان اور اطمینان

عرض کیا گیا۔ قرآن کریم میں آتا ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہا اے میرے رب مجھے دکھا تو کس طرح مردوں کو زندہ کرتا ہے تو انہیں کہا گیا کیا تجھے اس بات پر ایمان نہیں۔ انہوں نے کہا ایمان تو ہے لیکن میں اطمینان قلب چاہتا ہوں۔ کیا اتنے عظیم الشان نبی کو اس بات پر ایمان نہ تھا کہ خدا تعالیٰ مردوں کو زندہ کر سکتا ہے۔

فرمایا ایمان اور چیز ہے اور اطمینان اور چیز مثلاً ایک شخص جو بیمار ہوا اسے ایمان تو ہو سکتا ہے کہ خدا تعالیٰ بیماروں کو اچھا کر سکتا ہے لیکن اطمینان نہیں ہو سکتا کہ اسے بھی اچھا کرے گا۔ یہ اطمینان خدا تعالیٰ کے بتانے سے ہی ہو سکتا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ایمان تھا کہ خدا تعالیٰ احیائے موتی کر سکتا ہے۔ مگر وہ اپنی اولاد کے متعلق یہ اطمینان حاصل کرنا چاہتے تھے کہ اس پر بھی فضل ہوگا اور وہ بھی زندہ قوم بن سکے گی۔ اس کے متعلق خدا تعالیٰ نے انہیں بتایا کہ تمہاری اولاد کو چار دفعہ زندہ کیا جائے گا اور چار بار اس پر خاص فضل نازل ہوگا۔ ...... حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر خدا تعالیٰ نے خاص فضل کیا۔ چار پرندوں کی تمثیل سے یہی بات بتائی گئی تھی۔

پھر ایمان بھی ترقی کرتا رہتا ہے۔ رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں مومن کے دو دن برابر نہیں ہوتے اور خدا تعالیٰ آپ کو یہ دعا سکھاتا ہے۔ رب زدنی علما اس علم سے مراد معماری کا علم نہیں بلکہ روحانی علم ہے اور جب روحانی علم ترقی کرے گا تو ایمان بھی بڑھے گا اور جب رسول کریم ﷺ کا ایمان ترقی کرتا ہے تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ایمان کے بڑھنے میں کیا حرج ہے۔

حضرت موسیٰ پر خدا کی تجلی کا مطلب

عرض کیا گیا اس آیت کا کیا مطلب ہے جس میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے متعلق آتا ہے کہ انہوں نے کہا رب ارنی انظر الیک جس کا انہیں یہ جواب ملا کہ لن ترانی......

فرمایا اس واقعہ میں رسول کریم ﷺ کی بعثت کا ذکر ہے جیسا کہ استثنا باب 18 سے بھی ظاہر ہوتا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جب یہ بتایا گیا کہ میں ایک عظیم الشان نبی مبعوث کروں گا تو انہوں نے خواہش ظاہر کی کہ تیری جو تجلی اس نبی پر ہوگی۔ وہ مجھے بھی دکھا خدا تعالیٰ نے وہ تجلی دکھا تو دی مگر بتا دیا کہ تجھ سے برداشت نہ ہوگی۔ مگر وہ نبی برداشت کرلے گا۔ چنانچہ جب تجلی ہوئی تو حضرت موسیٰ علیہ السلام بیہوش ہو گئے اور جب انہیں ہوش آیا تو انہوں نے کہا انا اول المومنین الٰہی میں سب سے پہلے محمد رسول اللہ ﷺ پر ایمان لاتا ہوں۔

عرض کیا گیا حدیث میں آتا ہے جب خدا تعالیٰ کی تجلی کو دیکھ کر سب لوگ بیہوش ہو جائیں گے تو سب سے پہلے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ہوش آئے گا۔

فرمایا اس وقت وہی تجلی ہوگی جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پہلے دیکھ چکے ہوں گے۔ اس لئے دوسروں کے مقابلہ میں ان میں اس کی برداشت زیادہ ہوگی اور انہیں پہلے ہوش آجائے گا۔

(الفضل 10 جولائی 1934ء)

7 جولائی 1934ء

حقیقی احمدی

ایک صاحب نے عرض کیا۔ ایک شخص نے بتایا کہ اس کا احمدیت کی طرف رجحان تھا لیکن اس نے خواب میں دیکھا کہ دو شخص جو اپنے آپ کو احمدی کہتے تھے۔ دوزخ میں پڑے ہیں۔ اس کے بعد اسے احمدیت کی طرف رغبت نہ رہی۔

فرمایا ہمارا یہ دعویٰ نہیں ہے کہ کوئی احمدی کہلانے والا دوزخ میں نہیں جائے گا۔ صرف احمدی کہلانا نجات کے لئے کافی نہیں بلکہ حقیقی طور پر احمدی بننا ضروری ہے اور جو حقیقی احمدی ہوگا وہ دوزخ میں نہیں جائے گا پس اگر بیان کردہ خواب کو سچا بھی سمجھ لیا جائے تو بھی اس کی وہ تعبیر نہیں کی جاسکتی جو خواب دیکھنے والے نے سمجھی۔ رسول کریم ﷺ کے متعلق حدیث میں آتا ہے کہ بعض لوگوں کو جب دوزخ کی طرف لے جایا جائے گا۔ تو آپ ان لوگوں کو دیکھ کر فرمائیں گے۔ اصیحابی، اصیحابی یہ تو میرے صحابہ ہیں۔ انہیں دوزخ

کی طرف کیوں لے جایا جا رہا ہے۔ اس پر آپ کو بتایا جائے گا کہ آپ کو معلوم نہیں آپ کے بعد انہوں نے کیا کچھ کیا۔ پس جب رسول کریم ﷺ کے صحابہ کہلانے والے حقیقی صحابی نہ ہونے کی وجہ سے دوزخ سے بچ نہیں سکتے تو صرف احمدی کہلانے والے حقیقی احمدی نہ ہوتے ہوئے کیونکر بچ سکتے ہیں۔

ماں باپ کی اطاعت

ایک نوجوان نے بیعت کرنے کے بعد عرض کیا۔ اگر ماں باپ اور بہن بھائی میرے بیعت کر کے جانے پر رونا پیٹنا شروع کر دیں اور مجھے کہیں کہ احمدی ہونے سے انکار کر دو تو اس وقت مجھے کیا کرنا چاہئے۔

فرمایا رسول کریم ﷺ کے ایک صحابی تھے جو ماں کے اکلوتے بیٹے تھے جب وہ مسلمان ہوئے تو ماں نے انہیں کہا ایک بار تم مسلمان ہونے سے انکار کر دو۔ پھر خواہ مسلمان ہی رہو۔ مگر انہوں نے اس بات کو تسلیم نہ کیا اور گھر چھوڑ کر چلے گئے۔ کئی سال کے بعد جب پھر آئے تو ماں نے پھر وہی مطالبہ کیا وہ پھر چلے گئے۔ رسول کریم ﷺ نے انہیں اپنا بیٹا قرار دیا ہے۔

س: لوگ کہتے ہیں کہ ہر بات میں ماں باپ کی اطاعت کرنی چاہئے اور ان کی کسی بات کو رد نہیں کرنا چاہئے۔

فرمایا قرآن کریم میں ماں باپ کی اطاعت اور فرمانبرداری ضروری قرار دی گئی ہے لیکن شرک کے معاملہ میں منع کر دیا گیا ہے جب ان کی اطاعت خدا تعالیٰ کے مقابلہ میں آ جائے تو پھر نہیں کرنی چاہئے ورنہ اگر ہر جگہ یہی بات چلے کہ جو کچھ ماں باپ کہیں وہی ماننا چاہئے تو ہندو ماں باپ اپنی اولاد کو، عیسائی ماں باپ اپنی اولاد کو اور سکھ ماں باپ اپنی اولاد کو یہی کہیں گے کہ (-) نہ ہونا۔ اگر ان کی اولاد ان کی یہ بات مانے تو پھر (-) کس طرح پھیل سکتا اور ترقی کر سکتا ہے۔

9 جولائی 1934ء

ایک خواب

ایک مولوی صاحب جنہوں نے ابھی بیعت نہیں کی تھی۔ بیان کیا کہ میں حضرت مرزا صاحب کی صداقت معلوم کرنے کے لئے کچھ عرصہ سے روزانہ دعا کر کے رات کو سوتا ہوں۔ ایک دن میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک بہت بڑا جنگل ہے کوئی انسان ادھر ادھر نظر نہیں آتا میں ایک درخت کے نیچے بیٹھا ہوں اور رو رو کر دعا کر رہا ہوں کہ الٰہی اگر حضرت مرزا صاحب سچے ہیں تو ان کی صداقت مجھ پر کھول دے۔ اسی حالت میں میں نے محسوس کیا کہ میرے پیچھے کی طرف کوئی آدمی آ کر کھڑا ہو گیا ہے۔ میں نے جب آہٹ پائی تو آنسو پونچھ کر اس کی طرف مڑ کر دیکھا۔ اس نے مجھ سے پوچھا کیا بات ہے میں نے بتایا کہ میں حضرت مرزا صاحب کے متعلق معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ کیا وہ سچے ہیں۔ اس نے کہا آؤ میں تمہیں اس کے متعلق بتاؤں۔ اس کے بعد وہ شخص مجھے اپنے ساتھ لے گیا اور ہم دونوں ایک بہت بڑے جلسہ میں پہنچے جہاں تمام لوگ نہایت خاموشی کے ساتھ بیٹھے ہیں اور کسی قسم کا شور سنائی نہیں دیتا۔ وہاں مسند پر میں نے آپ کو بیٹھے ہوئے دیکھا وہاں جا کر معلوم ہوا کہ آپ نے میرے وہاں پہنچنے سے پہلے دو دفعہ میرا نام لے کر پکارا اور تیسری دفعہ اس وقت بلایا جب میں وہاں پہنچ چکا تھا اور میں نے اپنے کانوں سے آپ کی آواز سنی۔ اس پر میں آپ کے پاس گیا۔ اس وقت میں نے اس شخص سے جو مجھے وہاں لے گیا تھا پوچھا آپ کا نام کیا ہے تو اس نے کہا بشیر اللہ پھر میں نے پوچھا آپ کون ہیں تو اس نے آپ کی طرف اشارہ کر کے کہا ان سے پوچھ لو۔

اب میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ وہ شخص کون تھا اور آپ کے تین بار مجھے پکارنے کا کیا مطلب ہے۔

حضور نے فرمایا میرا نام بشیر بھی ہے اور اصل وجود تمثیلی رنگ تو اختیار کر سکتا ہے مگر وہ کچھ بتا نہیں سکتا تھا اصل وجود ہی بتا سکتا تھا۔ اس لئے اس نے میری طرف اشارہ کر کے آپ سے کہا کہ ان سے پوچھ لو۔ تین بار نام پکارنے اور دو دفعہ پکارنے پر آپ کے حاضر نہ ہونے کا مطلب یہ ہے کہ دو دفعہ آپ کو احمدیت قبول کرنے کی تحریک ہوئی۔ مگر دب گئی تیسری دفعہ کی تحریک کامیابی ہوگی اور آپ کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق حاصل ہوگی۔

(الفضل 17 جولائی 1934ء)

29 جولائی 1934ء

لونڈی سے نکاح

ایک صاحب نے عرض کیا کہ لونڈی سے نکاح کرنے یا نہ کرنے کے متعلق حضور کا کیا خیال ہے۔

فرمایا نکاح ایک اعزاز ہے جو عورت کو حاصل ہوتا ہے۔ لونڈی کو یہ اعزاز دینے کا کیا مطلب ہے۔ وہ تو اس قوم سے تعلق رکھنے والی ہوتی ہے جو دین کو مٹانے کے لئے حملہ آور ہوتی ہے۔ لونڈیاں اس قوم کی عورتیں بنائی جا سکتی ہیں جس نے مسلمانوں پر ان کا مذہب بدلوانے کے لئے حملہ کیا ہو۔ پولیٹیکل جنگ میں اگر فتح حاصل ہو تو لونڈیاں بنانا جائز نہیں۔ یہ دراصل اس قوم کے لئے سزا ہے۔ جو مذہب بدلوانے کے لئے حملہ آور ہو۔

2 اگست 1934ء

مومن کا کم کھانا

ایک صاحب نے عرض کیا۔ حدیث میں جو یہ آتا ہے کہ مومن کم کھاتا ہے اس کا کیا مطلب ہے۔

فرمایا جو حقیقی مومن ہو وہ یوں بھی غیر مومنوں سے کم کھاتا ہے۔ یورپین اور دوسری اقوام کے لوگوں کے ایک ایک وقت کے کھانوں کی تعداد بہت زیادہ ہوتی ہے دوسرے یہ بات قومی طور پر بیان کی گئی ہے اور مطلب یہ ہے کہ دوسری قومیں اپنی زندگی کا مقصد کھانا پینا ہی سمجھتی ہیں۔ مگر مومن کھانا زندہ رہنے کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ شیخ سعدی نے بھی کہا ہے۔

خوردن برائے زیستن و ذکر کردن است
تو معتقد کہ زیستن از بہر خوردن است

پھر یہ وقتی بات بھی ہو سکتی ہے۔ صحابہ پر وہ وقت بھی آیا۔ جس کے متعلق وہ بیان کیا کرتے تھے کہ جنگل کے پتے کھانے کی وجہ سے پاخانہ مینگنیاں بن کر آتا تھا۔ اس وقت کفار اچھے اچھے کھانا کھاتے تھے اور مسلمانوں کے مقابلہ میں بہت زیادہ کھاتے تھے۔

فبعث اللّٰہ غرابًا سے مراد

عرض کیا گیا قرآن مجید میں جو یہ آتا ہے کہ فبعث اللّٰہ غرابًا...... کیا اس سے مراد اصلی کوا ہی ہے؟

فرمایا: ہو سکتا ہے کہ مراد اصلی کوا ہی ہو۔ اسے کریدنے کی عادت ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ نے اسے تحریک کر دی ہو کہ اس طرح کرے۔ حیوانوں اور پرندوں کو بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے کوئی تحریک ہو سکتی ہے۔ رسول کریم ﷺ نے مدینہ میں ہجرت کر کے آنے کے موقعہ پر جو یہ فرمایا تھا کہ میری اونٹنی جہاں ٹھہرے گی میں وہاں اتروں گا۔ اس کا یہی مطلب تھا کہ اونٹنی خدا تعالیٰ کی تحریک سے جہاں ٹھہرے گی وہاں قیام کیا جائے گا۔ اسی طرح کوے کا واقعہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس کے کریدنے سے دفن کرنے کا خیال سمجھایا گیا ہو۔

اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ مومن کو ہر چیز سے سبق حاصل کرنا چاہئے۔ ہر بات کو غور و فکر سے دیکھنا چاہئے اور اس سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ کافر کے سامنے سے بڑے بڑے نشانات گزر جائیں تو بھی وہ کچھ فائدہ نہیں اٹھاتا۔ گو وہ مومن نہیں تھا۔ جس کے سامنے کوے نے زمین کریدی۔ لیکن اپنے فعل کے متعلق اسے ندامت پیدا ہو چکی تھی اور اس طرح اسے مومن سے مشابہت حاصل ہو گئی تھی۔ اس لئے اس نے فائدہ اٹھالیا اور جب مومن سے معمولی مشابہت پیدا کرنے والا کسی بات سے فائدہ اٹھا سکتا ہے تو اصل مومن کس قدر فائدہ نہ اٹھائے گا۔

ضبط اعمال کا مطلب

عرض کیا گیا قرآن میں ایک طرف تو آیا ہے حبطت اعمالھم ...... کہ بعض لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت میں بالکل اکارت جائیں گے اور دوسری طرف آتا ہے۔ ان اللّٰہ لا یظلم ...... کہ خدا تعالیٰ کسی پر ذرہ بھر بھی ظلم نہیں کرتا۔ پھر جن لوگوں کے تمام اعمال ضائع کر دیئے جائیں گے ان پر ظلم نہیں ہوگا۔

فرمایا جہاں حبطت اعمالھم کا ذکر ہے وہاں کفار کے متعلق فرمایا ہے کہ وہ اسلام کے خلاف جس قدر کوششیں کر رہے ہیں وہ سب کی سب ناکام رہیں گی۔ ان کے اعمال کا کوئی نتیجہ نہ نکلے گا۔ انہیں قطعاً کامیابی نہ ہوگی۔ گویا اس سے ان کے وہ اعمال بد مراد ہیں جو اسلام کے مقابلہ میں کرتے ہیں۔ نہ کہ مسلمانوں کے اعمال نماز روزہ وغیرہ۔

پھر (دین حق) کے خلاف جو کوششیں ہوں ان کو ضائع کر دینا ظلم نہیں بلکہ ان پر بہت بڑا رحم ہے کیونکہ اس طرح سعید الفطرت لوگوں کو ایمان لانے کا موقعہ مل گیا۔

خدا کی نصرت

عرض کیا گیا قرآن کریم میں آتا ہے۔ انا لننصر ...... کہ ہم رسولوں اور ان لوگوں کی جو ایمان لائیں۔ ضرور اس دنیا کی زندگی میں مدد کرتے ہیں مگر دیکھا گیا ہے کہ بعض اوقات مومن بھی مغلوب ہو جاتے ہیں۔

فرمایا یہاں افراد کا ذکر نہیں۔ رسل اور مومنوں کے مجموعہ کا ذکر ہے کہ وہ غالب ہوتے ہیں اور اس مجموعہ کے ساتھ یقینی طور پر خدا تعالیٰ کی تائید اور نصرت ہوتی ہے۔

نبی کا قتل ہونا

عرض کیا گیا قرآن کریم میں آتا ہے لو تقول ...... اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نبی قتل نہیں کیا جاتا۔ پھر جن انبیاء کے متعلق آتا ہے کہ قتل کئے گئے۔ ان کی صداقت کس طرح ثابت ہو سکتی ہے۔

فرمایا اس آیت سے یہ استدلال ہوتا ہے کہ جھوٹا نبی زیادہ عرصہ زندہ نہیں رہ سکتا نہ یہ کہ سچا نبی قتل نہیں کیا جا سکتا۔ زندگی علامت نبوت نہیں۔ ورنہ اگر علامت ہو تو پھر نبی کے فوت ہونے تک اس پر کوئی ایمان نہ لا سکے بلکہ دیکھتا رہے کہ اس کی وفات کس طرح ہوتی ہے۔ پس اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ جھوٹا نبی ضرور مارا جاتا ہے۔ نہ یہ

باقی صفحہ 5 پر

مکرم پروفیسر محمد خالد گورایہ صاحب

طلبہ اور تدریسی مدارج

بیشتر اس کے کہ خاکسار طلبہ اور تدریسی مدارج کے بارہ میں کچھ عرض کرے اس امر کا ذکر ضروری ہے کہ انسان کی تعلیم وتربیت کا عمل اس کی پیدائش سے بھی قبل شروع ہو جاتا ہے، اسی لئے "رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصّٰلِحِين" کی دعا سکھائی گئی، ماہرین تعلیم اور نفسیات کے ماہر اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ تعلیم وتربیت کا عمل بچے کی پیدائش سے قبل ماں کے پیٹ سے ہی شروع ہو جاتا ہے، دوران حمل ماں جن حالات، احساسات اور واقعات سے گزرتی ہے اس کا اثر لازماً بچے پر بھی ہوتا ہے۔ایک دعائیں کرنے والی متوکل عبادت گزار تلاوت قرآن کریم کرنے والی صالح ماں کی اولاد اور ایک عام ماں کی اولاد میں بڑا فرق ہوتا ہے اسی طرح تعلیم یافتہ والدین کی سوچ کے انداز اور ان کا عمل بچوں کی تعلیم وتربیت پر خاصا اثر چھوڑتے ہیں۔

بچے کی پیدائش کے ساتھ ہی تعلیم وتربیت کا عمل شروع ہو جاتا ہے، بچہ اپنے اردگرد کے ماحول سے ہی سب کچھ سیکھتا ہے اسی لئے نپولین نے کہا تھا کہ مجھے ہزار مائیں اچھی تربیت کرنے والی دے دو تو میں آپ کو ایک ایسی قوم دوں گا جو سب کچھ کر گزرنے کے قابل ہوگی۔

بچے کی ماں کی گود اس کی سب سے پہلی درس گاہ ہے اسی پس منظر میں بچہ پروان چڑھتا ہے، اس کی عمر جب ڈھائی یا تین سال کی ہو جاتی ہے تو بچے کو جونیئر اور سینیئر نرسری میں بھجوانے کا رواج عام ہو رہا ہے، نرسری، پریپ کلاسز کے بعد پانچ اور چھ سال کی عمر کے بچے پرائمری سیکشن میں چلے جاتے ہیں۔

1۔نرسری، پریپ

ساڑھے پانچ سال تک کی عمر کے بچے کو کس قسم کی تعلیم دی جانی چاہئے، بعض ماہرین تعلیم اس بات کے حامی ہیں اور میرا نقطہ نظر بھی یہی ہے کہ اس stage پر بچوں پر زیادہ بوجھ نہیں ڈالنا چاہئے۔T.V اور دیگر A.V. Aids کے ذریعہ بچوں کو بعض معلوماتی فلمز دکھائی جانی چاہئیں جو بچوں کے اردگرد کے ماحول سے مطابقت رکھتی ہوں اور اس کے علاوہ حروف تہجی اردو، انگریزی اور عربی کی جان پہچان کے علاوہ گنتی 100-1 تک اردو اور انگریزی میں، اور املاء کی ابتدائی پریکٹس اور ابتدائی ریاضی کے علاوہ کچھ نہیں پڑھانا چاہئے اور اس Stage پر سکول کا دورانیہ تین سے ساڑھے تین گھنٹے سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے، آجکل کے دور میں جہاں انگلش میڈیم سکولز کا رواج عروج پا رہا ہے وہاں ابتدائی حساب اور خوش خطی سے تغافل برتا جا رہا ہے حالانکہ اس پر کوئی زائد وقت اور زائد محنت درکار نہیں ہوتی اس کے لئے یا تو دوبارہ قلم دوات اور تختی کی طرف لوٹنا ہوگا یا پھر خوش خطی کے لئے اردو اور انگریزی کی خوش خطی والی کاپیوں کو رواج دینا چاہئے۔Z/G کی نب کا استعمال خوش خط لکھنے کے لئے مفید ثابت ہوتا ہے۔بال پوائنٹ / مختلف pens اور مارکر کے رواج کی ابتدائی کلاسز میں ممانعت ہونی چاہئے، یہ وہ stage ہے جس پر ٹیچرز کو از حد محنت کی ضرورت ہوتی ہے، ہاتھ پکڑ کر لکھانے کی خود صاف ستھرا رکھنے کی / اٹھنے بیٹھنے کی تمیز نیز اخلاق اور معاشرتی روایات کے مطابق بچوں میں ہر اچھی عادت کو پیدا کرنے کے لئے سخت محنت کرنا ہوگی اس لئے اس stage پر ابتدائی تعلیم کی ذمہ داری کلیۃً عورت (اساتذہ) کے سپرد کر دینا چاہئے، چونکہ مردوں کی نسبت عورتیں اس stage پر بچوں کو handle کرنے کی زیادہ صلاحیت رکھتی ہیں، ایک فطری مناسبت بھی یہی ہے۔

2۔پرائمری یا ابتدائی تعلیم

(ساڑھے پانچ سال سے چودہ سال کی عمر تک)

اس Primary & Elementary Stage پر بچوں کی تعلیم وتربیت کا باقاعدہ ایک مربوط نظام تعلیم ہر ملک نے ترتیب دیا ہوا ہے اور پانچ سال کی تعلیم اور نصاب کو پڑھانے کے بعد پرائمری سطح پر محکمہ تعلیم ایک امتحان لیتا ہے اور اس کے تین سال بعد پھر مڈل سٹینڈرڈ امتحان لیا جاتا ہے، یہ وہ stage ہے جس پر بنیاد تیار کی جا رہی ہوتی ہے تاکہ عمارت کی تعمیر کی جا سکے، جتنی زیادہ مضبوط بنیاد ہوگی اتنی ہی مضبوط عمارت ہوگی۔ ویسے تو ہر stage کے لئے ٹیچر کے لئے لازم ہے کہ وہ طلبا کے level اور سطح پر آ کر انہیں پڑھائیں اور سمجھائیں، یہاں اس stage کے آخری مراحل میں spoon feeding اور انگلی پکڑ کر چلانا آہستہ آہستہ چھوڑتے جائیں اور طلبا کو ہوم ورک اور assignment دے کر تدریجاً ان میں خود اعتمادی از خود فقرے بنانے شعروں کی تشریح مضامین لکھنے کی آہستہ آہستہ عادت ڈالتے چلے جائیں، اس سلسلہ میں تعلیمی و ادبی مقابلہ جات بیت بازی سائنس کے ماڈل اور تصاویر بنانے اور بنوانے کی پریکٹس کی ابتدا شروع کر دینی چاہئے اور اس کے لئے موضوعات کا انتخاب ان کے نصاب یا اردگرد کے ماحول سے ہونا چاہئے، ابتدا میں زیادہ کتب کا بوجھ نہیں ڈالنا چاہئے، پانچویں اور آٹھویں کلاسز کے امتحان کے لئے جو نصاب سالہا سال کی عرق ریزی کے بعد بنایا ہوا ہے اگر اسے صحیح طریق کار سے Follow کیا جائے تو بہت بڑی حد تک ہم بچوں میں تعلیم کا ذوق وشوق پیدا کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔ Recreational Activities اور مختلف گیمز کا انعقاد اور علمی و ادبی مقابلہ جات کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دے کر طلبا میں قائدانہ صلاحیتیں پیدا کی جا سکتی ہیں۔

3۔سیکنڈری یا ہائر سیکنڈری

9th کلاسز میں داخلہ کے ساتھ ہی بچے اور بچیاں بلوغت کی عمر میں داخل ہو رہے ہوتے ہیں، یہ وہ crucial پیریڈ ہے جس میں صحیح سمت میں راہنمائی اور اپنی سوچ وفکر کی نوک پلک درست رکھنے کا زمانہ ہوتا ہے، جو بچے ان چار سالوں میں اپنی عادت کو develop کر لیتے ہیں وہ عمر بھر ان کے ساتھ جاتی ہے۔جسمانی تبدیلیوں کے ساتھ ذہنی پختگی آتی جاتی ہے، مضامین کا انتخاب اپنے ذہنی رجحان اور میلان کے مطابق کرنا انتہائی اہم ہوتا ہے۔

خاکسار اپنے ذاتی تجربہ کی بنیاد پر یہ بات کہہ رہا ہے کہ عام طور پر وہ بچے جو مڈل کلاسز تک درمیانہ درجہ کے ہوتے ہیں اگر ان کی اس stage پر کڑی نگرانی کی جائے اور ان بچوں کی طرف تھوڑی سی توجہ دی جائے تو ان میں انقلابی تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے اور وہ بچے جو کبھی 60 فیصد سے زیادہ نمبر حاصل نہیں کیا کرتے تھے وہ اس قابل ہو جاتے ہیں کہ میٹرک کے امتحان میں 80 فیصد سے زائد نمبر حاصل کر لیں۔خاکسار یہ بات بھی ضرور کرنا چاہتا ہے، یہ وہ stage ہے جس میں ٹیچرز کے لئے lesson notes بنانا اور اسے update کرتے رہنا ہر ٹیچر کا فرض اوّلین ہونا چاہئے اس سے بڑے بڑے اساتذہ بھی بعض اوقات تغافل برتتے ہیں، اس زعم میں رہتے ہیں کہ ان کی تدریس بھی مثالی ہے اور انہیں ضرورت نہیں۔یہ مفروضہ صحیح نہیں۔ٹرینڈ اور ان ٹرینڈ ٹیچر میں یہی فرق ہوتا ہے، ٹرینڈ ٹیچر کو تدریسی مراحل اور فرائض کی ٹریننگ اسی لئے دی جاتی ہے کہ وہ ان بنیادی اصولوں کی پیروی کریں اور مثالی تدریس کے لئے ضروری ہے کہ lesson notes نہ صرف ہر مضمون کے chapter wise اور topic wise تیار کئے جائیں بلکہ اس پر سختی سے جتنا عمل کیا جائے گا اتنا ہی تدریس موثر ہوگی، اس سے ایک تو تدریس میں ربط رہے گا اور ہر نئے chapter اور topic کے introduction & definition کو بیان کرنے کے بعد subject matter کو lesson کے دورانیہ میں تقسیم کر کے partial revision اور کلی اعادہ میں بعض سوال کر کے کلاس کی participation کا اندازہ بھی ہو جائے گا اور آپ کو students کس حد تک follow کر رہے ہیں، وہ بھی آپ کو پتہ چل جائے گا اور سبق کے آخر پر جب آپ کلی اعادہ کے لئے کلاس سے سوال کریں گے تو اس پورے دورانیہ میں کوئی بھی بچہ اپنی توجہ کے مرکز سے غافل نہیں ہوگا اور جتنی زیادہ علم کی دلچسپی اور توجہ آپ قائم رکھ سکیں گے اتنا ہی تدریس موثر ہوگی۔

4۔کالج اور یونیورسٹی

کالجز اور یونیورسٹی کی stage پر تو طلبا کی راہنمائی ہی ہوتی ہے اور لیکچر سسٹم اور Assignment سے طلبا کی راہنمائی کی جاتی ہے اور زیادہ کام طلبا کو خود کرنا پڑتا ہے۔

بقیہ صفحہ 4

کہ سچا نبی نہیں مارا جاتا۔البتہ شریعت لانے والا اور شریعت کو دوبارہ قائم کرنے والا نبی نہیں مارا جاتا۔

سؤر کے بالوں کے برش کا استعمال

ایک صاحب نے Bristles یعنی سؤر کے بالوں کے برش کے استعمال کے متعلق جس سے دانت صاف کئے جاتے ہیں پوچھا تو حضور نے فرمایا۔

سؤر کے بالوں کا ذکر کہیں قرآن کریم میں نہیں مگر بعض احادیث میں ہے کہ جن کے گوشت حرام ہیں۔ان کی باقی اشیاء بھی ممنوع ہیں۔اس بناء پر گو حرام نہ کہیں مگر احتیاط کے خلاف ہوگا کہ ایسے برش استعمال کئے جائیں۔

(الفضل 14راگست 1934ء)

پان کے انسانی صحت پر مضر اثرات

مکرم ہومیو ڈاکٹر نذیر احمد مظہر صاحب

س: پان کیا ہے؟

ج: پان انڈیا، پاکستان اور جنوب مشرقی ایشیاء میں روایتی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔اس کو بنانے کی لئے عموماً پان کا پتہ، چھالیا اور چونے کا پیسٹ (چونے کو پانی میں ملا کر پیسٹ بنایا جاتا ہے) درکار ہوتے ہیں۔علاقائی و مقامی لحاظ سے اسے بنانے میں بہت فرق پایا جاتا ہے۔ چند لوگوں کے مطابق یہ تالو کو صاف کرنے، سانس کو تروتازہ کرنے کے علاوہ نظام انہضام کو بہتر بنانے میں مفید ہے۔ چند ملکوں میں یہ مہمانوں کی آمد پر پیش کیا جاتا ہے اور اس طریق سے مہمان نوازی کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ انہی ملکوں میں کھانا کھانے کے بعد پان پیش کرنے کا رواج بھی عام ہے۔اس کو سماجی تقاریب کے شروع میں بھی پیش کرنا ایک روایت ہے۔انڈیا اور جنوب مشرقی ایشیاء میں یہ مختلف ثقافتی تقاریب میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

س: پان کی مختصر تاریخ کیا ہے؟

ج: آثار قدیمہ سے ملنے والے شواہد کے مطابق تھائی لینڈ، انڈونیشیا اور فلپائن میں چار ہزار سال قبل بھی اس کا استعمال کیا جاتا رہا ہے۔

ماضی میں پان برصغیر کے مختلف علاقوں میں پائے جانے والے شاہی خاندانوں میں روایتی طور پر استعمال کیا جاتا رہا ہے۔اسے دیگر تحائف کے ساتھ تحفہ کے طور پر بھی دیا جاتا تھا۔اسکے علاوہ مختلف مواقع پر بطور اعزاز پیش کیا جاتا رہا ہے۔

س: پان کی مختلف اقسام کیا ہیں؟

ج: پان کے مختلف اقسام و فلیورز (ذائقے) ہوتے ہیں۔اس کی چند ایک اقسام درج ذیل ہیں۔

(1) تمباکو والا پان: اس پان میں تمباکو، چھالیا، چونے کا پیسٹ اور کتھا وغیرہ کو پان کے پتے پر لگا کر استعمال کیا جاتا ہے۔

(2) چھالیا والا پان: اس کو سادہ پان بھی کہا جاتا ہے۔اس میں پان مصالحہ، سپاری اور دیگر اجزاء ملا کر استعمال کیا جاتا ہے۔

(3) میٹھا پان: اس پان کو بنانے کے لئے پان کے پتے پر چھالیا، باریک کیا ہوا ناریل (گری)، پھلوں کے ذائقے، گل قند، میٹھی سونف اور دیگر اجزاء کا استعمال کیا جاتا ہے۔

(4)Trento: اس کا ذائقہ پودینہ کی طرح ٹھنڈک پیدا کرنے والا ہوتا ہے۔اسے تازہ آلو کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔انڈیا کے زیادہ تر ریستوران (ہوٹل) میں استعمال ہوتا ہے۔

س: کیا ہر جگہ پر اس کو بنانے کا طریقہ ایک جیسا ہے؟

ج: جی نہیں! اس کو بنانے کا طریقہ مختلف جگہ پر مختلف ہے۔

س: پان کا پتہ زیادہ کہاں پایا جاتا ہے؟

ج: پان کے پتے زیادہ تر بنگلہ دیش اور انڈیا کے علاقوں میں اُگتے ہیں۔

س: مختلف جگہوں پر کون سے پان زیادہ استعمال ہوتے ہیں؟

ج: بنگال میں Deshi Mahoba، بنارس میں Maghai اور Jagannath اور جنوبی ہندوستان میں Chigrlayele زیادہ استعمال ہوتے ہیں۔

س: کیا پان میں موجود چھالیا اور تمباکو محفوظ ہیں؟

ج: The International Agency For Research On Cancer کے مطابق پان اور چھالیا کے استعمال سے انسان میں کینسر کے خطرات بڑھ سکتے ہیں۔جدید تحقیق کے مطابق چھالیا والا پان، تمباکو کے بغیر یا تمباکو ملا پان استعمال کرنے سے منہ کے کینسر کے خطرات دس(10) گنا تک بڑھ جاتے ہیں۔

س: کن ممالک میں پان کا زیادہ استعمال ہوتا ہے؟

ج: پان کا زیادہ استعمال ایشیائی و دیگر ممالک جیسا کہ Myanmar,Cambodia,The s Solomon Island Philippines,Thailand,Laos,Vietnam, وغیرہ میں کیا جاتا ہے۔

س: مختلف زبانوں میں اس کے مختلف نام کیا ہیں؟

ج: ہندی زبان میں اس کو Beeda کہتے ہیں۔تامل زبان میں Vetrrilai اور Telugu، Thambulum زبان میں Killi یا Malay، Tambulam زبان میں Sireh، Indonesian زبان میں Sirih، Javanese زبان میں Suruh سری لنکا میں اس کو Bulath فلپائن میں اسے Tepak Sirih یا Myanmar، Nga-Nga میں اسے Kun-Ya کے نام سے پکارا جاتا ہے۔

س: آیورویدک میڈیسن Ayurvedic (Medicine) میں اس کا استعمال کیا ہے؟

ج: آیورویدک میڈیسن (Ayurvedic Medicine) کے مطابق پان کا استعمال بدبوئے دہن (Halitosis) کے علاج کے لئے بہت مفید ہے۔تاہم جیسے پہلے بھی بتایا جا چکا ہے کہ پان کے استعمال سے منہ کے کینسر کے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔

س: پان سے متعلق مختلف روایات کیا ہیں؟

ج: 2600 قبل مسیح میں سلطنت ہڑپہ میں پان کا پتہ چبانے اور سپاری کھانے کا رواج تھا۔ زمانہ قدیم میں انڈیا اور سری لنکا میں پان کا پتہ اور سپاری چبانا شاہی رواج تھا۔بادشاہوں نے ایک خاص خادم رکھا ہوتا تھا جس کے پاس ایک صندوق کے اندر پان بنانے کے لئے تمام لوازمات موجود ہوتے تھے۔اس کے علاوہ بھی پان کا پتہ چبانے اور سپاری کھانے کا رواج تھا۔تاکہ وہ اس کے استعمال سے تازگی بھرا سانس لے سکیں اور سکون حاصل کر سکیں۔ ہندوازم میں اس کو قابل احترام سمجھا جاتا ہے۔ابھی بھی مذہبی تقریبات میں سپاری کو پان کے ساتھ ملا کر استعمال کیا جاتا ہے۔

س: پان کھانے کے خطرناک اثرات کیا ہیں؟

ج: پان کھانے سے مندرجہ ذیل خطرناک اثرات پیدا ہوتے ہیں۔

(1) پان کھانے سے ایسی علامات پیدا ہوتی ہیں جو انسان کو ہلاک کر سکتی ہیں۔جیسا کہ اس کے استعمال سے منہ کے اندر بلغمی جھلی کے نیچے ریشہ دار بافتیں بننا شروع ہو جاتی ہیں جس کی وجہ سے بلغمی جھلی موٹی ہونی شروع ہو جاتی ہے۔اس حالت میں مریض منہ کے اندر جلن کا احساس ہونے کی شکایت کرتا ہے۔مریض کو منہ کھولنے میں دشواری پیش آتی ہے۔اور منہ کے اندر خشکی محسوس ہوتی ہے۔اس کے نتیجہ میں مریض کے منہ کا ذائقہ بدل جاتا ہے اور اس کی زبان سفید ہو جاتی ہے۔

(2) پان اور سپاری کا بہت زیادہ استعمال کرنے سے انسان کو جلد ہی کینسر ہو سکتا ہے۔یہ خون کے سفید خلیوں کو ختم کر دیتا ہے۔منہ کے اندر سرخی پیدا ہو جاتی ہے اور منہ اندر سے زخمی ہو جاتا ہے۔زبان پر دراڑیں پڑ جاتی ہیں۔

(3) پان کا استعمال کرنے سے دل کی بیماریاں پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ان میں زیادہ تر (Myocardial Infarction) یعنی ہارٹ اٹیک (Heart Attack) ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔

(4) پان کا استعمال کرنے سے پھیپھڑوں کے عوارض لاحق ہونے کا بھی خطرہ ہوتا ہے۔جیسا کہ سانس کی باریک نالیوں کی سوزش اور پھیپھڑوں کا کینسر وغیرہ۔

(5) پان کھانے سے ہائی بلڈ پریشر کی بیماری لاحق ہو جاتی ہے۔دل کی جانب خون کا بہاؤ کم ہو جاتا ہے۔نتیجتاً پیروں کی جانب خون کے بہاؤ میں کمی واقع ہوتی ہے اور گینگرین جیسے عوارض لاحق ہو جاتے ہیں۔تمباکو کا استعمال جسم کے شریانی نظام کو متاثر کرتا ہے۔اس کے علاوہ ناقص دوران خون کی وجہ سے جسم کے کسی حصے کی بافتیں مفلوج ہو جاتی ہیں۔

(6) متاثرہ جگہ پر سوجن ہو جاتی ہے۔

(7) دانت خراب ہو جاتے ہیں۔

(8) جسم پر سرخ اور سفید رنگ کے دھبے پڑ جاتے ہیں۔

(9) زبان ہموار ہو جاتی ہے۔

(10) ذائقے کی حس کند ہو جاتی ہے۔

(11) بھوک میں کمی ہو جاتی ہے۔

(12) معدہ کے اندر بار بار السر پیدا ہو جاتا ہے۔

(13) معدے کا کینسر ہو جاتا ہے۔

(14) معدہ میں بدہضمی ہو جاتی ہے۔

(15) پان کھانے سے نظام انہضام کا کینسر بھی ہو جاتا ہے۔اور اس کی وجہ سے دوسرے جسمانی نظام بھی متاثر ہوتے ہیں۔

س: تائیوان میں پان کا استعمال کرنے سے کتنے افراد کینسر کا شکار ہوئے ہیں؟

ج: The National Health Research Institute,Taiwan کی ریسرچ کے مطابق پان کے استعمال سے 148 افراد گلے کے کینسر کا شکار ہوئے۔

س: ایک دن میں کتنے پان کھانے سے کینسر کے خطرات انتہا کو پہنچ جاتے ہیں؟

ج: وہ لوگ جو ایک دن میں 20 پان کھاتے ہیں یا ان کے جوس کو نگلتے ہیں وہ بہت زیادہ خطرے میں ہوتے ہیں۔اور ان میں کینسر کے خطرات کئی گنا تک بڑھ جاتے ہیں۔

س: پان کے نقصانات ہیں تو اسے کھانے والے اس کے مداح کیوں ہوتے ہیں؟

ج:۔جو شخص خواہ کوئی بھی مضر صحت شے استعمال کر رہا ہو وہ اس کے فوائد ضرور بیان کرے گا اور استعمال کے جواز کے لئے اس کے حق میں دلائل دے گا حتیٰ کہ تمباکو نوش تمباکو کے فوائد بیان کر کے استعمال کے جواز کی راہیں نکالیں گے،اور وکالت کا حق ادا کریں گے۔

ہم پان کی اقسام و اجزاء کا مطالعہ کر چکے ہیں۔بعض اقسام کے اجزاء انتہائی خطرناک ہیں۔پس پان کے حق میں دلائل دینے والوں سے متاثر ہونے کی بجائے حقیقت پسندانہ رویہ اختیار کرنا چاہیے اور ایک ایسی چیز جس کے صحت پر نقصانات روز روشن کی طرح عیاں ہیں سے احتراز کرنا چاہیے۔پان کے صحت کے علاوہ اقتصادی و معاشی لحاظ سے بھی نقصانات ہیں نیز اس کی پیک سے پھیلنے والی گندگی ماحول کو خاصہ گندا کرتی ہے۔کئی ملکوں اور شہروں میں اس کی پیک بے انتہا گندگی کا باعث بنتی ہے۔انڈیا کے بعض شہر اس کی پیک سے اَٹے پڑے نظر آتے ہیں۔اور انتہا درجے کا نفرت انگیز ماحول پیش کرتے ہیں۔اسی طرح دنیا کے دیگر ممالک جہاں انڈین آبادی زیادہ ہے،بعینہ یہی صورت حال پائی جاتی ہے۔

س: کیا کسی ملک نے اس پر بین لگایا ہے؟

ج: جی ہاں! حال ہی میں دبئی کی گورنمنٹ نے اس کی درآمد اور فروخت دونوں پر ہی پابندی لگا دی ہے۔جس طرح سنگاپور میں chewing gum اور سگریٹ نوشی پر بین ہے اسی طرح ہر ملک کو چاہئے کہ پان پر بھی بین لگا دے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

بیکاری کا علاج

۞ بعض مخلصین جماعت کوئی ذریعہ معاش نہ رکھنے کے باعث تحریک جدید کی مالی قربانی کے ثواب سے بصد افسوس محروم رہتے ہیں۔ ان کی راہنمائی کیلئے سیدنا حضرت مصلح موعود کا حسب ذیل ارشاد پیش کیا جاتا ہے فرمایا:۔

"احباب کو چاہئے کہ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں سادہ کھائیں سادہ کپڑے پہنیں دین کی خدمت کیلئے اپنے آپ کو پیش کریں کوئی احمدی بیکار نہ ہے اگر کسی کو جھاڑو دینے کا کام ملے تو وہ بھی کرے اس میں بھی فائدہ ہے بہرحال کوئی نہ کوئی کام کرنا چاہئے۔ ہر شخص کوشش کرے کہ وہ بیکار نہ رہے...... پھیری کے ذریعے پہلے ہی دن روزی کمائی جاسکتی ہے"

(مطالبات صفحہ 118)

اللہ تعالیٰ بے روزگار مخلصین کیلئے خیر و برکت کے دروازے کھولے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید)

سانحہ ارتحال

۞ مکرم پروفیسر مبارک احمد عابد صاحب ناصر آباد غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری سمدھن محترمہ پروفیسر رشیدہ تسنیم صاحبہ المعروف مس بٹ اہلیہ مکرم پروفیسر ڈاکٹر محمد شریف خان صاحب مورخہ 23/اپریل 2011ء کو فلاڈلفیا امریکہ میں بقضائے الٰہی وفات پاگئیں مرحومہ کی عمر تقریباً 73 سال تھی۔ ان کی نماز جنازہ محترم ڈاکٹر حافظ سمیع اللہ صاحب نے امریکہ میں پڑھائی۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ ان کی تدفین 26/اپریل کو امریکہ میں ہی ہوئی۔ وہ ایک متدین نیک سیرت، با اخلاق، خوش مزاج، حس مزاح سے بھرپور، ادب نواز اور ایک مخلص سچی احمدی خاتون تھیں۔ جو نظام جماعت اور خلافت احمدیہ سے والہانہ لگاؤ رکھتی تھیں۔ گزشتہ دنوں الفضل میں ان کے دو مضامین مکرم مولوی محمد احمد جلیل صاحب اور ان کے والد محترم ڈاکٹر خیر دین بٹ صاحب کے بارہ میں شائع ہوئے تھے جو ادبی چاشنی سے مزین ہیں پسماندگان میں ان کے شوہر، تین بیٹے اور ایک بیٹی شامل ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے۔ آمین

تقریب آمین

۞ مکرم شبیر احمد جاوید صاحب اکاؤنٹنٹ جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کے بیٹے مامون احمد جاوید نے چھ سال گیارہ ماہ کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کرنے کی توفیق پائی ہے۔ عزیزم کو قرآن پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ مکرمہ میمونہ کوثر صاحبہ ٹیچر بیوت الحمد ہائی سکول کو حاصل ہوئی۔ مورخہ 15/اپریل 2011ء کو گھر پر ہی تقریب آمین کا اہتمام کیا گیا۔ محترم راجہ منیر احمد خان صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ اس تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ آپ نے عزیزم موصوف سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا۔ اسی نشست میں خاکسار کی چھوٹی بیٹی عزیزہ امۃ الوکیل کو قاعدہ یسرنا القرآن کا ابتدائی حصہ بھی پڑھایا۔ بعد ازاں محترم راجہ منیر احمد خان صاحب نے دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو قرآن کریم کو سمجھنے، اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس کے فیوض و برکات سے متمتع فرماتا رہے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم رشید احمد صاحب سیکرٹری امور عامہ دار العلوم غربی شاء ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

میرے چھوٹے بیٹے مکرم احتشام احمد صاحب آسٹریلیا کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 21 مارچ 2011ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام ایحان احمد تجویز ہوا ہے جو مکرم منیر احمد صاحب آف سڈنی آسٹریلیا کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو باعمر کرے اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم شیخ مسعود احمد صاحب کریم نگر فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم وقاص احمد مسعود صاحب موٹر سائیکل حادثہ کی وجہ سے زخمی حالت میں اتفاق ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ خدا کے فضل سے موصوف کو اب ہوش آگیا ہے اور طبیعت پہلے سے کافی بہتر ہے۔ احباب سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔ آمین

احمدی ڈاکٹرز توجہ فرمائیں

۞ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 15 دسمبر 2006ء کو خطبہ جمعہ میں احمدی ڈاکٹرز کو "تحریک وقف" فرماتے ہوئے یہ الفاظ ارشاد فرمائے۔

"ڈاکٹروں کو بھی اپنے آپ کو وقف کرنا چاہئے چاہے تین سال کیلئے کریں چاہے پانچ سال کے لئے کریں۔ چاہے زندگی کیلئے کریں۔ لیکن وقف کر کے آگے آنا چاہئے۔"

(مطبوعہ روزنامہ الفضل 13 فروری 2007ء)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مبارک تحریک پر لبیک کہنے کے خواہشمند تمام احمدی ڈاکٹروں کو فضل عمر ہسپتال ربوہ دعوت خدمت دیتا ہے۔ فضل عمر ہسپتال کو فوری طور پر مندرجہ ذیل شعبہ جات میں ڈاکٹرز کی ضرورت ہے۔

Emergency
Paediatrics.
Medicine.
Gynaecology,
surgery.
Anaesthesia.
Pathology(Histopath)
Radiolohy/Ultrasonography
Ophthalmology
Otolaryngiology.
Psychiatry.

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

۞ مکرم خالد محمود صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آج کل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے فیصل آباد کے دورہ پر ہیں احباب جماعت و اراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

شربت بادام
گرمی کے موسم میں مہمان نوازی کیلئے بہترین تحفہ، مقوی دماغ و مسکن روح
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ، ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

حضرت بخت روشن صاحبہ والدہ حضرت حافظ روشن علی صاحب

جماعت احمدیہ کے بلند مرتبہ بزرگ اور ممتاز عالم دین حضرت حافظ روشن علی صاحب کی والدہ ماجدہ محترمہ حضرت بخت روشن صاحبہ وزیر آباد کے مشہور خاندان حکیماں سے تھیں اور حضرت حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی کی رشتہ میں ہمشیرہ تھیں۔ آپ نے بچپن ہی سے اپنے بچوں کی اعلیٰ رنگ میں تربیت کی، حضرت حافظ روشن علی صاحب کو بچپن ہی میں قرآن کریم حفظ کرانا شروع کر دیا تھا جس کی تکمیل حضرت حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی کے ذریعہ ہوئی۔ آپ ایک نیک سیرت اور نہایت پارسا خاتون تھیں، حضرت حافظ روشن علی صاحب فرماتے ہیں:

"ہماری والدہ نے ہماری تربیت اعلیٰ پیمانہ پر کی۔ ایک دفعہ مجھے ایک لڑکے نے بلایا کہ روشن علی تمہارے کھیت میں کسی کا بیل چر رہا ہے، آؤ اس کے مالک کو گالیاں دیں۔ میں نے کہا ٹھہر جاؤ! میں اپنی والدہ سے پوچھوں۔ میں نے اپنی والدہ سے پوچھا کہ ہمارے کھیت میں کسی کا بیل چر رہا ہے، ہم اس کے مالک کو گالیاں دیں؟ فرمایا ہرگز نہیں، چاہے بیل سارا کھیت کھا جائے گالی نہیں دینا، گالی دی تو زبان کاٹ دوں گی۔"

(رسالہ "الفرقان" دسمبر 1960ء صفحہ 63,64)

آپ کے چار بیٹے تھے اور چاروں بیٹوں کو حضرت مسیح موعود کا رفیق ہونے کا شرف حاصل ہے:۔

(1) حضرت پیر برکت علی صاحب
(وفات 29 جون 1924ء)

(2) حضرت ڈاکٹر رحمت علی صاحب
(وفات فروری 1904ء)

(3) حضرت پیر اکبر علی صاحب
(وفات جنوری 1920ء)

(4) حضرت حافظ روشن علی صاحب
(وفات 23 جون 1929ء)

(رسالہ "الفرقان" دسمبر 1960ء صفحہ 56,57)

محترمہ بخت روشن صاحبہ نے 29/اپریل 1911ء کو وفات پائی۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں، میت قادیان تو نہ پہنچ سکی لیکن یادگاری کتبہ بہشتی مقبرہ قادیان میں نصب ہے۔

8 نومبر 1911ء کو ہی حضرت حافظ روشن علی صاحب کی اہلیہ محترمہ حیات النور صاحبہ نے بعمر تقریباً 21 سال وفات پائی اور بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئیں۔

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

کراچی، نیوی کی بس میں دھماکہ، 5 افراد جاں بحق 15 افراد زخمی کراچی میں شاہراہ فیصل پر کارساز میں نیوی کی بس کے قریب دھماکہ ہوا۔ جس میں 5/افراد جاں بحق اور 15/افراد زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ بس میں 35 افراد سوار تھے۔ اس سے قبل بھی نیوی کی 2 بسوں کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ دھماکے میں ایک لیڈی ڈاکٹر بھی زخمی ہوئی ہے۔ دھماکے سے قریبی پٹرول پمپ کو بھی نقصان پہنچا۔

افغان اور نیٹو فورسز کا پاکستانی چوکی پر حملہ

نیٹو اور افغان فورسز نے جنوبی اور شمالی وزیرستان میں 24 گھنٹے میں پاکستانی سرحد کی دو بار خلاف ورزیاں کیں۔ جنوبی وزیرستان کے علاقے انگوراڈا میں نیٹو اور افغان فورسز نے پاکستانی حدود کے اندر داخل ہو کر سیکیورٹی فورسز کی چیک پوسٹ پر فائرنگ اور گولہ باری کی جس کے نتیجے میں ایک اہلکار جاں بحق جبکہ 2 اہلکار اور 5 مقامی شہری زخمی ہو گئے۔ 50 دکانیں اور مکان تباہ ہو گئے۔ پاکستانی سیکیورٹی فورسز کی جوابی کارروائی سے افغان نیشنل آرمی کے 3 اہلکار ہلاک ہو گئے۔

آئی ایس آئی نے جو کیا حکومت کی مرضی سے کیا وزیراعظم گیلانی نے کہا ہے کہ کچھ ملک دشمن عناصر انٹیلی جنس ایجنسیوں کے خلاف بیان بازی کر کے انہیں بدنام کرنا چاہتے ہیں۔ انٹیلی جنس ایجنسیاں حکومت کے تابع اور ملکی مفاد میں کام کر رہی ہیں۔ آئی ایس آئی نے جو کام کیا حکومت کی مرضی سے کیا۔ حکومت ملکی مفاد میں کوئی سودے بازی نہیں کرے گی۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم متحد ہے۔

پاک بھارت سیکرٹری تجارت مذاکرات شروع پاکستان اور بھارت کے مابین دوطرفہ تجارت کے فروغ اور تجارتی واقتصادی تعاون پر سیکرٹری سطح پر مذاکرات کا پانچواں دور چار سال کے بعد دوبارہ شروع ہو گیا۔ دونوں ملکوں کے سیکرٹری تجارت نے کہا کہ تجارت کے فروغ اور نجی شعبہ کے روابط کو بہتر بنانے کیلئے کھلے دل کے ساتھ مذاکرات کئے جائیں گے جبکہ مذاکرات میں بھارت کی جانب سے پاکستان کو بجلی کی درآمد پر بھی غور کیا جائے گا۔

ڈرون حملوں، تیل کی قیمتوں اور مہنگائی کے خلاف احتجاج مسلم لیگ (ن) نے قومی اسمبلی میں ڈرون حملوں، تیل کی قیمتوں میں اضافے، مہنگائی، ریمنڈ ڈیوس کی رہائی، غیر ملکی مداخلت، لوڈشیڈنگ، بیروزگاری اور نئے ٹیکسوں کے خلاف شدید احتجاج کیا۔

صدارتی ریفرنس کی سماعت کیلئے 11 رکنی بنچ تشکیل چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس افتخار محمد چوہدری نے ذوالفقار علی بھٹو کے خلاف مقدمہ قتل کیس کے فیصلے سے متعلق صدر مملکت کی جانب سے بھجوائے گئے ریفرنس کی سماعت کیلئے 11 رکنی لارجر بنچ تشکیل دے دیا ہے جو 2 مئی سے ریفرنس کی سماعت کرے گا۔

بجلی کی قیمت میں اضافے کا امکان

آئندہ ماہ بجلی کی قیمت میں ایک روپے چار پیسے فی یونٹ اضافے کا امکان ہے۔ نیپرا کو دی گئی درخواست میں سینٹرل پاور پرچیز ایجنسی نے موقف اختیار کیا ہے کہ گزشتہ ماہ ڈیزل پر پیدا کی جانے والی بجلی کی لاگت پندرہ روپے فی یونٹ رہی۔ بجلی سات روپے سولہ پیسے فی یونٹ میں فروخت کی گئی۔ بجلی چوری اور ٹرانسمیشن لاسز کے باعث بھی بجلی کی قیمت میں گزشتہ ماہ بائیس پیسے فی یونٹ اضافہ ہوا ہے۔ درخواست پر حتمی فیصلہ نیپرا میں سماعت کے بعد کیا جائے گا۔

آیوڈین کی کمی سے بچے ذہنی طور پر کمزور ہوتے ہیں برطانوی طبی ماہرین نے طالب علم بچیوں کا معائنہ کر کے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ جن بچیوں میں آیوڈین کی کمی ہے آگے چل کر ان کے بچے ذہنی طور پر کمزور ہوں گے آیوڈین کی مناسب مقدار دماغی طاقت کے لئے ضروری ہے جو بچیاں دودھ کم پیتی ہیں یا پیتی ہی نہیں ان میں آیوڈین کی کمی ہوتی ہے۔

آلو کے جوس سے بدہضمی کا علاج ہاضمے کی خرابی وہ عام مرض ہے جس میں ہر دوسرا شخص مبتلا ہو جاتا ہے۔ معدے کے السر کی ابتدا بھی متواتر ہونے والے ہاضمے کی خرابی کا شاخسانہ ہوتی ہے۔ حالیہ تحقیق میں سائنسدانوں نے انکشاف کیا ہے کہ آلو کے جوس میں ہاضمے کی خرابی کا بہترین علاج پوشیدہ ہے۔ یورپ کے کچھ حصوں میں آلو کا تازہ جوس معدے کی خرابی اور زخم دور کرنے کے لئے مجرب سمجھا جاتا ہے لیکن اس کے فوائد اس حد تک اچھے ہوں گے یہ پہلی بار سامنے آیا ہے۔ یہ تحقیق جرمنی اور آسٹریلیا کی چار یونیورسٹیوں کی جانب سے کی گئی جس میں چالیس کے قریب محققین نے حصہ لیا۔ اس تحقیق میں 100 ملی لیٹر آلو کا تازہ جوس ناشتے سے آدھا گھنٹہ پہلے پینے کو دیا گیا اور ایسا ہی رات کو سونے سے آدھا گھنٹہ پہلے کیا گیا۔ ان مریضوں میں سے زیادہ تر میں آلو کا جوس پینے سے ہاضمے میں درستگی دیکھی گئی۔ ان افراد میں 20 فیصد کو اس مرض سے مکمل چھٹکارا ملا اور ان کا ہاضمہ بہتر دیکھا گیا۔

مسجد کے مخالفین نے صلیب گاڑ کر نیچے سور کا سر دفن کر دیا بیلجیئم کے دارالحکومت کے جنوبی علاقے میں مسجد کی تعمیر کے مخالفین نے خبث باطن کا مظاہرہ کیا ہے۔ انہوں نے وہاں صلیب گاڑ کر اس کے نیچے سور کا سر دفن کر دیا۔ پولیس نے تفتیش شروع کر دی ہے۔

(روزنامہ ایکسپریس 20/اپریل 2011ء)

مالی کی ضرورت ہے

نرسری کے کام کیلئے ایک تجربہ کار مالی کی ضرورت ہے جو آرائشی اور پھلدار پودوں کی نگہداشت کا کام جانتا ہو۔ معقول تنخواہ ہوگی۔

رابطہ کیلئے طاہر ملک: 0333-6713476

ربوہ میں طلوع وغروب 29/اپریل	
طلوع فجر	3:57
طلوع آفتاب	5:23
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	6:49

RAO ESTATE
راؤ اسٹیٹ
جائیداد کی خرید وفروخت کا ادارہ
Your Trust and Confidence is our Motto
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 نزد صوفی گھی ایجنسی دارالرحمت شرقی الف ربوہ
آپ کی دعا اور تعاون کے منتظر راؤ خرم ذیشان
0321-7701739
047-6213595

ہر فرد۔ ہر عمر۔ ہر پیچیدگی کا فطری علاج
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر ایم۔اے
عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ گلی عامر کلر لیب: 0344-7801578

ہر علاج ناکام ہو تو ----
ہولز موپیتھی سے شفا ممکن ہے۔ علاج/تعلیم کیلئے
بانی ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
0334-6372030
047-6214226

روغن زعفرانی مہرے، مُرچے، موڑھے، گٹے، گوڈے کی درد سے فوری نجات
حکیم منور احمد عزیز چک چٹھہ حافظ آباد والے دارالفتوح شرقی ربوہ
فون 0476214029 موبائل: 03346201283

بال اگیں دوبارہ۔ صحت مند توانا، بال گرنا بند
Sam Son ہیئر آئل
مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کا نسخہ
دستیاب
خان جنرل سٹور اقصیٰ چوک
نیو الکیمسٹس گولبازار ربوہ
تیار کردہ: محبوب احمد راجیکی

FD-10

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 6212837
Mob:03007700369

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE
اٹک پٹرولیم
احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ
سروس اسٹیشن کی سہولت پمپ کے اندر بھی موجود ہے
ڈسکاؤنٹ ریٹ کے ساتھ
کار فل سروس -/150
کار واش -/70
جنریٹر کی سہولت
نئی انتظامیہ کے ساتھ
احمد نگر نزد ربوہ۔ سرگودھا فیصل آباد روڈ رابطہ: 0321-7715564,0300-8403289